## 21794 ـ شرعی دورہ کروانا زکاۃ کا مصرف نہیں ہے

### سوال

سوال: کچھ معتمد اسلامی ادارے یورپ کے علاقوں میں شرعی دورے اور کورسز کرواتے ہیں ، یہ حقیقت ہے کہ وہاں اس قسم کی تعلیمی سرگرمیوں کی بہت اشد ضرورت ہے، جن کا مقصد ان کی دینی معلومات ، شرعی علم، اور صحیح عقیدہ کی تعلیم ہے، ان اداروں کی طرف سے تبلیغی و دعوتی پروگراموں کی کفالت کیلئے اپیل کی جاتی ہے، تو کیا ان کے ساتھ تعاون "وفی سبیل اللہ" میں شامل ہوتا ہے؟

### پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مذکورہ تعلیمی دورے اور کورسز "وفي سبيل الله"میں شامل نہیں ہوتے، اور نہ ہی دیگر زکاۃ کے مصارف کے تحت آتے ہیں ، کیونکہ یہاں " وفي سبيل الله " سے مراد راہِ الہی میں جہاد کرنے والے لوگ مراد ہیں، تاہم ان دوروں میں شامل اگر کوئی استاد یا شاگرد غریب ہے تو اسے غربت کی بنا پر زکاۃ دی جا سکتی ہے؛ کیونکہ فرمان باری تعالی ہے:

( إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنَ )

ترجمہ: بیشک صدقات فقراء اور مساکین کیلئے ہیں۔[التوبة :60]

واللہ اعلم.